سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۲۰۱۶

SINDH ACT NO.II OF 2016

سندھ کرمنل پروسیکیوشن سروس (قیام، کام اور اختیار) (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۵

THE SINDH CRIMINAL PROSECUTION SERVICE (CONSTITUTION, FUNCTIONS AND POWERS) (AMENDMENT) ACT, 2015

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات

Sections

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of Section 2 of Sindh Act No.IX of 2010

3. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of Section 4 of Sindh Act No.IX of 2010

4. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۵ کی ترمیم

Amendment of Section 5 of Sindh Act No.IX of 2010

5. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ٦ کی ترمیم

Amendment of Section 6 of Sindh Act No.IX of 2010

6. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۸ کی ترمیم

Amendment of Section 9 of Sindh Act No.IX of 2010

7. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۹ کی ترمیم

Amendment of Section 6 of Sindh Act No.IX of 2010

8. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی نئی دفعہ 9-A کی شمولیت

Insertion of new section 9-A of Sindh Act No.IX of 2010

9. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ 11 کی ترمیم

Amendment of Section 11 of Sindh Act No.IX of 2010

10. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم

Amendment of Section 14 of Sindh Act No.IX of 2010

11. ۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۱۸ کا اضافہ

Addition of section 18 in Sindh Act No.IX of 2010

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۲۰۱۶

SINDH ACT NO.II OF 2016

سندھ کرمنل پروسیکیوشن سروس (قیام، کام اور اختیار) (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۵

THE SINDH CRIMINAL PROSECUTION SERVICE (CONSTITUTION, FUNCTIONS AND POWERS) (AMENDMENT) ACT, 2015

[۴فروری، ۲۰۱۶]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ کرمنل پراسیکیوشن سروس (قیام، کام اور اختیار) ایکٹ، ۲۰۰۹ میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ کرمنل پروسیکیوشن سروس (قیام، کام اور اختیار) ایکٹ، ۲۰۰۹ میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گا؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1۔ (1) اس ایکٹ کو سندھ کرمنل پروسیکیوشن سروس (قیام، کام اور اختیار) (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۵ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ سندھ کرمنل پروسیکیوشن سروس (قیام، کام اور اختیار) ایکٹ، ۲۰۰۹ میں، جس کو اس کے بعد مندرجہ ذیل ایکٹ کہا جائیگا۔

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۲ کی ترمیم
Amendment of Section 2 of Sindh Act No.IX of 2010

(i) ذیلی دفعہ (1) میں:

(a) شق (b) میں، سیمی کولن کے بعد لفظ ''اور جڈیشل ڈسٹرکٹ'' شامل کیا جائیگا؛

(b) شق (i) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل بنایا جائیگا؛

(ii) ذیلی دفعہ (2) میں، لفظ ''آرڈر'' کے لیئے لفظ ''پولیس ایکٹ، ۱۸۶۱'' متبادل بنایا جائیگا۔

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۴ کی ترمیم
Amendment of Section 4 of Sindh Act No.IX of 2010

۳۔ مندرجہ ذیل ایکٹ کی دفعہ ۴ میں، الفاظ ''اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکوٹرز'' کے بعد لفظ ''اور کوئی دوسرا پبلک پراسیکوٹر'' شامل کیا جائیگا۔

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۵ کی ترمیم
Amendment of Section 5 of Sindh Act No.IX of 2010

۴۔ مندرجہ ذیل ایکٹ میں، دفعہ ۵ کے لیئے مندرجہ طرح متبادل بنایا جائیگا:

''۵.(1) حکومت اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کو یقینی بنانے کے لیئے سروس پر عام نظرداری رکھے گی۔

(۲) سروس کا انتظام پراسیکوٹر جنرل کے پاس ہوگا۔

(۳) پراسیکوٹرز اور سروس کے دیگر تمام ممبرز پراسیکوٹر جنرل کے کنٹرول اور نظرداری کے تحت اپنے کام سرانجام دینگے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ضلعے کے اندر تمام پراسیکوٹرز ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکوٹر

کی نظرداری کے تحت کام کریں گے۔

(۵) پراسیکوٹر جنرل کو کسی بھی پراسیکوٹر اور سروس کے ممبرز کو کام سپرد اور تبادلے اور مقرری کے احکام جاری کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔''

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۶ کی ترمیم

Amendment of Section 6 of Sindh Act No.IX of 2010

۵۔ مندرجہ ذیل ایکٹ کی دفعہ ۶ میں:

(i) ذیلی دفعہ (4) میں الفاظ ''اپنے عہدے کی مدت کے دوراں'' کو ختم کیا جائیگا؛

(ii) ذیلی دفعہ (5) کو ختم کیا جائیگای اور ذیلی دفعات (6) اور (7) کو ذیلی دفعہ (5) اور ذیلی دفعہ (6) کے حیثیت سے دوبارہ نمبر دیا جائیگا؛

(iii) دوبارہ نمبر دی گئی ذیلی دفعہ (6) کے لیئے مندرجہ طرح متبادل ہوگا؛

''(۶) پراسیکوٹر جنرل اپنے کوئی بھی اختیار یا کام کسی پراسیکوٹر یا سروس کے عملدار کو سپرد کر سکتا ہے۔''

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۸ کی ترمیم

Amendment of Section 9 of Sindh Act No.IX of 2010

۶۔ مندرجہ ذیل ایکٹ کی دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (1) میں، الفاظ ''یا دوسری کسی اسپیشل کورٹ'' کے لیئے کاما اور لفظ ''اسپیشل کورٹ، ٹربیونل، لوئر کورٹ یا دوسری کوئی کورٹ'' متبادل ہونگے۔

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۹ کی ترمیم

Amendment of Section 6 of Sindh Act No.IX of 2010

۷۔ مندرجہ ذیل ایکٹ میں، دفعہ ۹ کے بعد:

(i) ذیلی دفعہ (1) کے بعد مندرجہ نئی ذیلی دفعہ (1-A) شامل کی جائیگی:

''(1-A) پراسیکوٹر جنرل یا اس کے جانب سے بااختیار بنائے گئے کسی پراسیکوٹر سپریم کورٹ، ہائی کورٹ، وفاقی شرعی کورٹ یا اسپیشل کورٹ، وقتی طور لاگو کسی قانون کے تحت قائم کردہ ٹربیونل میں پراسیکوٹرز میں کام تقسیم کریگی۔

(ii) ذیلی دفعہ (6) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگی:

"(۶) پراسیکوٹر کوڈ کی دفعہ ۱۷۳ کے تحت رپورٹ عدالت کو بھیجی جائیگی اور کیس کے حقائق اور حالات کے مطابق تمام یا کسی الزام کے تحت خلاف جرم کے لاگو ہونے کی رپورٹ عدالت کو بھیجی جائیگی۔"

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی نئی دفعہ 9-A کی شمولیت
Insertion of new section 9-A of Sindh Act No.IX of 2010

۸۔ دفعہ ۹ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ 9-A کو شامل کیا جائیگا:

"9-A. (1) پراسیکوٹر جنرل موثر اور باصلاحیت پراسیکوشن کے لئے جانچ کے لیئے ذمے دار پراسیکوٹرز یا عملداروں کو عام گائیڈ لائینز جاری کر سکتے ہیں۔

(۲) پراسیکوٹر جنرل یا ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکوٹر مجاز اختیاری کو وقتی طور لاگو کسی قانون کے تحت انتظامی کاروائی شروع کرنے کا حکم دے سکتے ہیں کہ جیسے جانچ یا پراسیکوشن میں کام کرنے والے کسی سرکاری ملازم کے خلاف اس کی جانب سے پراسیکوشن سے بالا کسی عمل یا قدم کے خلاف انتظامی کاروائی کر سکے۔

(۳) ایک پراسیکوٹر کر سکتا ہے:

(a) دفعہ ۹ میں مندرجہ ذیل تمام یا کچھ اختیار استعمال کر سکتا ہے؛

(b) کسی جانچ سے منسلک قانون لاگو کرنے والی ایجنسی کے کسی عملدار سے مخصوص وقت کے اندر رپورٹ طلب کر سکتا ہے؛

(c) کسی قانون لاگو کرنے والی ایجنسی سے مخصوص وقت اندر رکارڈ یا دوسرا کوئی دستاویز طلب کر سکتا ہے اور اگر ضروری ہو، کسی دوسرے سرکاری محکمے یا ایجنسی سے جیسے پراسیکوشن کے مقاصد کے لیئے ضروری ہو؛

(d) ایسے کام سرانجام دے سکتا ہے اور ایسے اختیار استعمال کر سکتا ہے جو کوڈ کے تحت وقتی طور لاگو کسی دوسرے قانون کے تحت ان کو سپرد کیئے گئے ہو؛

(e) عدالت کے رضامندی سے کسی شخص عام طور پر یا کسی ایک یا زائد جرائم کے لئے ٹرائل کے تحت شخص کے پراسیکوشن لے سکتا ہے، پیشگی منظوری لینے کے بعد:

(i) ڈسٹرکٹ پراسیکوٹر، جہاں جرم تین سال تک سزا قابل ہو؛

(ii)پراسیکوٹر جنرل، جہاں جرم سات سال تک سزا قابل ہو؛اور

(iii)حکومت، تمام جرائم میں اور جرم جو اسپیشل کورٹس کی جانب سے چلانے کے قابل ہو اور فیصلا جاری ہونے سے پہلے ہائی کورٹ کے ماتحت کسی ٹرائل کورٹ کے سامنے زیر شنوائی کسی بھی موقعے پر، پراسیکوٹر جنرل یا اس کے جانب سے خاص طور پر ابا اختیار بنائے گئے پراسیکوٹر، تحریری اسباب بتانے کے بعد، حکومت کی جانب سے عدالت کو آگاہ کر سکتے ہیں کہ پراسیکوٹر لگائے گئے زیر الزام کیس نہیں لڑ سکتے اور اس سلسلے میں زیر الزام تمام کاروائیاں موجود ہو گی اور یہ ڈسچارج کیا جائے گا اور اس ہی سے؛

بشرطیہ ایسی ڈسچارج اکویٹل نہیں ہو گی جب تک عدالت دوسری صورت میں ہدایت نہیں کرے۔

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ 11 کی ترمیم
Amendment of Section 11 of Sindh Act No.IX of 2010

۹۔ مندرجہ ذیل ایکٹ کی دفعہ 11 کی ذیلی دفعہ (8) میں، شق (d) کے لیئے مندرجہ طرح متبادل ہو گی:

"(d)ایسی دیگر ذمے داریاں سرانجام دینگے جو اس ایکٹ کے تحت پراسیکوٹر جنرل سندھ کی جانب سے ان کے سپرد کی جائینگی"۔

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم
Amendment of Section 14 of Sindh Act No.IX of 2010

۱۰۔ مندرجہ ذیل ایکٹ کی دفعہ ۱۴ میں، الفاظ "سروس کا ممبر" کے بعد لفظ" سوائے پراسیکوٹر جنرل" کے شامل کیئے جائینگے۔

۱۱۔ مندرجہ ذیل میں، دفعہ ۱۷ کے بعد مندرجہ نئی دفعہ شامل کی جائیگی:

"۱۸۔ ایکٹ جو دیگر قوانین کو اوورائیڈ کریگا، اس ایکٹ کی گنجائشیں تب تک موثر ہوگی جب تک وہ وقتی طور لاگو کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو"۔

۲۰۱۰ کے سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ ۱۸ کا اضافہ

Addition of section 18 in Sindh Act No.IX of 2010

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔